B.A, Part-1, URDU (Subsidiary)

Paper- (Poetry)

Topic: Introduction of Bang-E-Dara

Notes By:

Dr. Masroor Haidri,

Department of Urdu,

J.K College, Biraul, Darbhanga.

علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "بانگ درا" کا تعارف

اقبال اردو شاعری میں اس قدر بلند نام ہے کہ شاید صدیوں تک کوئی اتنا بڑا اقد آور شاعر پیدا نہ ہو سکے۔ اقبال نے شاعری کی شکل میں اپنے افکار و نظریات اور جذبات و محسوسات کا جو سرمایہ چھوڑا ہے وہ بہت زیادہ قابل قدر ہے۔ بانگ درا علامہ اقبال کی شاعری پر مشتمل پہلا مجموعہ کلام ہے جو 1924ء میں شائع ہوئی۔

بانگ درا کی شاعری علامہ محمد اقبال نے 20 سال کے عرصے میں لکھی تھی اور اس مجموعے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1905ء تک لکھی گئی نظمیں، جب اقبال انگلستان گئے۔ اس میں بچوں کے لیے خوبصورت نظمیں اور حب الوطنی کے حوالے سے مشہور "ترانہء ہندی" موجود ہے، جسے ہمارے ملک میں اہم حیثیت حاصل ہے اور اسے یوم آزادی پر گایا جاتا ہے۔

1905ء سے 1908ء کے درمیان لکھی گئی نظمیں، جب اقبال انگلستان میں طالب علم تھے۔ اس میں علامہ نے مغرب کی علمیت وعقلیت کو تو سراہا ہے لیکن مادہ پرستی اور روحانیت کی کمی پر کڑی تنقید کی ہے۔ اس صورت حال نے اقبال کو اسلام کی آفاقی اقدار کے قریب کر دیا اور انہوں نے مسلمانوں کو جگانے کے لیے شاعری کرنے کے بارے میں سوچا۔

1908ء سے 1923ء کے درمیان کی گئی شاعری، جس میں اقبال نے مسلمانوں کو اپنے عظیم ماضی کی یاد دلائی ہے اور تمام تر سرحدوں سے بالاتر ہو کر ان سے اخوت و بھائی چارے کا مطالبہ کیا ہے۔ مشہور نظمیں شکوہ، جواب شکوہ، خضر راہ اور طلوع اسلام اسی

حصے میں شامل ہیں اورانہیں تاریخ کی بہترین اسلامی شاعری تسلیم کیا جاتا ہے۔محبت اور خودی اس حصے کے اہم موضوعات ہیں۔
یہ مجموعہ اقبال کی بیشتر نظموں اور چند غزلیات پر مشتمل ہے۔اس کے آخر میں چند ظریفانہ انداز کی نظمیں بھی ہیں۔ ہمالیہ، تصویر درد، نیا شوالہ، ہندستانی بچوں کا گیت، ترانہ ء ہندی، جگنو، پرندے کی فریاد، ایک آرزو اور بچے کی دعا وغیرہ مشہور نظمیں اسی مجموعے میں شامل ہیں۔

☆☆☆